بسم اللہ الرحمن الرحیم

پینڈنگ بلز سائن کروانے کے لئے ٹیچر کا پرنسپل کو مٹھائی کھلانا

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

میں ایک گورنمنٹ ادارے میں ٹیچر ہوں، میرے کچھ بلز پینڈنگ میں ہیں، جو پرنسپل سے سائن ہو کر جمع ہونے ہیں، اس کے بعد مجھے وہ رقم مل سکے گی، کسی نے مجھے سمجھایا ہے کہ آپ انہیں مٹھائی لا کر دیں، اور ریکویسٹ کریں کہ سائن کر دیں، تاکہ آپ کا کام ہو جائے، کیا ایسا کرنا، جائز ہے، یا یہ رشوت ہے؟

جواب

پوچھی گئی صورت میں آپ کا دستخط کروانے کے لئے پرنسپل کو مٹھائی دینا جائز نہیں، اور یہ رشوت کے زمرے میں آتا ہے، کیونکہ اپنا کام نکلوانے کے لئے جو چیز دی جائے، وہ رشوت ہوتی ہے۔ اور رشوت کا لین دین اسلام میں ناجائز و حرام، اور باعثِ لعنت فعل ہے؛ کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم نے رشوت دینے والے، اور لینے والے، دونوں پر لعنت فرمائی ہے۔

قرآن مجید میں اللہ پاک کا ارشاد ہے: ﴿سَمّٰعُوْنَ لِلْكَذِبِ اَكّٰلُوْنَ لِلسُّحْتِ﴾ ترجمۂ کنزالعرفان: ”بہت جھوٹ سننے والے، بڑے حرام خور ہیں۔“ (پارہ 6، سورۃ المائدۃ، آیت 42)

اس آیتِ کریمہ کے تحت حضرت علامہ ابو بکر احمد الجصاص رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: "اتفق جمیع المتأولین لھذہ الآیۃ علی أن قبول الرشا محرم واتفقوا علی أنه من السحت الذي حرمه الله تعالی" ترجمہ: اس آیت کی تفسیر کرتے ہوئے تمام مفسرین نے اتفاق کیا ہے کہ بے شک رشوت کا قبول کرنا حرام ہے اور اس بات پر (بھی) اتفاق کیا کہ رشوت اُس سُحت میں سے ہے، جسے اللہ پاک نے حرام فرمایا ہے۔ (احکام القرآن للجصاص، جلد4، صفحہ85، داراحیاء التراث العربی، بیروت)

حضرت عبد اللہ ابن عمرو رضی اللہ عنہ سے روایت ہے: ”لعن رسولُ اللہ صلی اللہ علیہ وسلّم الراشي والمرتشي“ ترجمہ: رسول اللہ (عزوجل و صلی اللہ تعالی علیہ واٰلہٖ وسلم) نے رشوت لینے والے اور دینے والے پر لعنت فرمائی۔ (سنن ابی داؤد، جلد3، صفحہ 300، رقم الحدیث3580، المکتبۃ العصریۃ، بیروت)

رشوت کی تعریف بیان کرتے ہوئے علامہ امین بن عمر ابنِ عابدین شامی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: ”الرشوۃ بالکسر: ما یعطیه الشخص الحاکم وغیرہ لیحکم له او یحمله علی ما یرید“ ترجمہ: ”رشوت“ (راء کے) کسرہ کے ساتھ اس چیز کا نام ہے، جو کوئی آدمی، حاکم یا اس کے علاوہ کو اس غرض سے دے، کہ وہ اس کے حق میں فیصلہ کر دے، یا اسے اس کام پر اُبھارے، جو رشوت دینے والا چاہتا ہے۔ (ردالمحتار علی الدر المختار، جلد8، صفحہ42، مطبوعہ: کوئٹہ)

امامِ اہلسنّت، امام احمد رضا خان رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: "رشوت لینا مطلقاً حرام ہے کسی حالت میں جائز نہیں۔ جو پرایا حق دبانے کے لیے دیا جائے رشوت ہے، یوہیں جو اپنا کام بنانے کے لیے حاکم کو دیا جائے، رشوت ہے۔" (فتاوی رضویہ، جلد 23، صفحہ 597، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مولانا محمد فراز عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-4958

تاریخ اجراء: 25 شوال المکرم 1447ھ/14 اپریل 2026ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net